

55

آیت نمبر 77

آیات نمبر 77 تا 80 میں بیان کہ اہل کتاب کا ایک گروہ اپنی قسموں کو حقیر قیمت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں، اپنی طرف سے بنائی ہوئی باتوں کو اپنی کتاب کا حصہ ظاہر کرتے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کے پس منظر میں یہ حقیقت کہ ایک نبی کی دعوت ہمیشہ توحید ہی پر مشتمل ہوگی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا
خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی
قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی
حصہ نہیں اور اللہ قیامت کے دن نہ ان سے کلام فرمائے گا اور نہ ہی ان کی طرف
دیکھے گا اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے تو دردناک عذاب
ہوگا وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ اور بیشک ان اہل
کتاب میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو اس
طرح موڑ لیتے ہیں کہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب ہی کا حصّہ سمجھو حالانکہ وہ
کتاب میں سے نہیں ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں سب اللہ کی
طرف سے نازل کیا ہوا ہے، حالانکہ وہ ہرگز اللہ کی طرف سے نہیں ہے، اور یہ لوگ
جان بوجھ کر اپنی جھوٹی باتوں کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں مَا كَانَ لِبَشَرٍ

اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا
عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ
الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ کسی انسان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ اللہ تو
اسے کتاب و حکمت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کے
بجائے میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو یہی کہے گا تم اللہ والے بن جاؤ کیونکہ تم خود
کتاب پڑھتے بھی ہو اور دوسروں کو سکھاتے بھی ہو وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ
تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ اور وہ ہرگز تمہیں یہ حکم نہ دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں
کو اپنا رب بنالو، کیا یہ ممکن ہے کہ تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد ایک نبی تمہیں
کفر کا حکم دے یہ عیسائیوں کی تردید ہو رہی ہے جو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو خدا یا خدا کا بیٹا
مان کر گویا یہ دعویٰ کرتے تھے کہ خود حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ہی ان کو اپنی عبادت کا حکم
دیا ہے۔ یہی حال ان بعض یہودی فرقوں کا تھا جو حضرت عزیر (علیہ السلام) کو خدا کا بیٹا مانتے تھے

رکوع [٨]